تجارتی بندر پر ہفتہ وار منڈی سبزی کی اسٹوکی ہٹانے کا حکم

ڈپٹی کمشنر کا ایکسچینج روڈ پر ٹریفک جام کے خدشے پر فوری ایکشن، 3 روز میں متبادل جگہ مختص کرنے کی ہدایت

(نمائندہ خصوصی / ہفتہ وار منڈی)

ڈپٹی کمشنر کا کہنا ہے کہ ہفتہ وار منڈی کو ختم نہیں کیا جا رہا بلکہ اسے ٹریفک کے بہتر مفاد میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول متبادل جگہ پر بھی تاجروں کو وہی سہولتیں فراہم کی جائیں گی جو موجودہ جگہ پر میسر ہیں، جن میں عارضی بیت الخلا، پینے کے پانی کے نلکے اور رات کی روشنی کا انتظام شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتقلی سے قبل تاجروں کے نمائندوں کے ساتھ مشاورت کی جائے گی تاکہ کسی کو مشکل پیش نہ آئے۔

ٹریفک پولیس کے ایس پی ٹریفک محمد عارف نواز نے کہا کہ ایکسچینج روڈ پر ہر ہفتے ٹریفک کا دباؤ اس وقت بڑھتا ہے جب منڈی کے ساتھ ساتھ گاڑیاں بھی کھڑی ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ متبادل جگہ پر ٹریفک کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے اور منتقلی کے پہلے ہفتے میں خصوصی ٹریفک وارڈن بھی ڈیوٹی دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے لیے ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی جائے گی۔

تاہم انجمن تاجران غلہ منڈی کے صدر حاجی عبدالستار بھٹی نے فیصلے پر تحفظات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی جگہ شہر کے دوسرے کنارے پر ہے اور وہاں تک پہنچنے کے لیے کئی تاجروں کو اضافی کرایہ ادا کرنا پڑے گا، جس سے ان کا منافع کم ہو جائے گا۔ ان کے بقول انجمن نے متبادل جگہ کے انتخاب پر اعتراض کیا تھا اور تجویز دی تھی کہ منڈی کو ریلوے پھاٹک کے قریب خالی پڑی زمین پر منتقل کیا جائے، جو زیادہ مناسب ہوگا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تجویز پر غور کیا جائے گا اور اگر وہ قابلِ عمل ہوئی تو اسے بھی آزمایا جا سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ٹریفک کا مسئلہ مزید التوا کا متحمل نہیں ہو سکتا اور 3 روز کے بعد کسی عذر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ انجمن تاجران نے اعلان کیا ہے کہ وہ 5 مارچ کو اس فیصلے کے خلاف پُرامن احتجاج کرے گی۔

ضلع کونسل کے 36 ہائی اسکولوں میں کمپیوٹر لیبز کا افتتاح

(نمائندہ / اخبار کی خبر)

حکام کے مطابق پہلے مرحلے میں ان اسکولوں کو منتخب کیا گیا ہے جہاں طلبہ کی تعداد زیادہ ہے اور جو دور دراز علاقوں میں واقع ہیں۔ ہر لیب میں 25 کمپیوٹر، ایک پروجیکٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) محترمہ فرحانہ یاسمین نے بتایا کہ اساتذہ کے لیے 10 روزہ تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ وہ طلبہ کو مؤثر طریقے سے کمپیوٹر کی تعلیم دے سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ورکشاپس میں 412 اساتذہ نے شرکت کی اور ان کے نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔

ڈی ای او نے کہا کہ ضلع کونسل کے پاس محدود وسائل ہیں اور اس منصوبے کے لیے فنڈز مختلف مدات سے جمع کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی کہ کسی ایک اسکول پر بوجھ نہ پڑے، اس لیے ہر یونین کونسل سے کم از کم ایک اسکول کو شامل کیا گیا ہے۔‘‘ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگلے مالی سال میں مزید 20 اسکولوں کو اس سہولت سے جوڑا جائے گا۔

تاہم کچھ والدین نے شکوہ کیا کہ منتخب اسکولوں کی فہرست میں کئی ایسے اسکول شامل نہیں کیے گئے جو شہر کے قریب ہیں اور جہاں آبادی زیادہ ہے۔ اس پر ڈی ای او نے وضاحت کی کہ ان اسکولوں کو پہلے ہی دیگر ذرائع سے کمپیوٹر فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ دور دراز علاقوں میں بجلی اور انٹرنیٹ کی سہولت کم ہے، اس لیے وہاں ترجیحی بنیادوں پر کام کیا گیا ہے۔

ہفتہ وار منڈی کی جگہ تبدیل، تاجروں کا احتجاج

ایکسچینج روڈ پر ٹریفک جام کے خدشے پر ضلع انتظامیہ کا فیصلہ، 3 روز میں متبادل جگہ مختص کرنے کی ہدایت

(نمائندہ / اخبار کی خبر)

ڈپٹی کمشنر کا کہنا ہے کہ ہفتہ وار منڈی کو ختم نہیں کیا جا رہا بلکہ اسے ٹریفک کے بہتر مفاد میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان کے بقول متبادل جگہ پر بھی تاجروں کو وہی سہولتیں فراہم کی جائیں گی جو موجودہ جگہ پر میسر ہیں، جن میں عارضی بیت الخلا، پینے کے پانی کے نلکے اور رات کی روشنی کا انتظام شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتقلی سے قبل تاجروں کے نمائندوں کے ساتھ مشاورت کی جائے گی تاکہ کسی کو مشکل پیش نہ آئے۔

ٹریفک پولیس کے ایس پی ٹریفک محمد عارف نواز نے کہا کہ ایکسچینج روڈ پر ہر ہفتے ٹریفک کا دباؤ اس وقت بڑھتا ہے جب منڈی کے ساتھ ساتھ گاڑیاں بھی کھڑی ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ متبادل جگہ پر ٹریفک کے اہلکار تعینات کیے جائیں گے اور منتقلی کے پہلے ہفتے میں خصوصی ٹریفک وارڈن بھی ڈیوٹی دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے لیے ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی جائے گی۔

تاہم انجمن تاجران غلہ منڈی کے صدر حاجی عبدالستار بھٹی نے فیصلے پر تحفظات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نئی جگہ شہر کے دوسرے کنارے پر ہے اور وہاں تک پہنچنے کے لیے کئی تاجروں کو اضافی کرایہ ادا کرنا پڑے گا، جس سے ان کا منافع کم ہو جائے گا۔ انجمن تاجران نے متبادل جگہ کے انتخاب پر اعتراض کیا تھا اور تجویز دی تھی کہ منڈی کو ریلوے پھاٹک کے قریب خالی پڑی زمین پر منتقل کیا جائے، جو زیادہ مناسب ہوگا۔ انجمن تاجران نے کہا کہ تجویز پر غور کیا جائے گا اور اگر وہ قابلِ عمل ہوئی تو اسے بھی آزمایا جا سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ٹریفک کا مسئلہ مزید التوا کا متحمل نہیں ہو سکتا اور 3 روز کے بعد کسی عذر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ انجمن تاجران نے اعلان کیا ہے کہ وہ 5 مارچ کو اس فیصلے کے خلاف پُرامن احتجاج کرے گی۔

ضلع کونسل کے 36 ہائی اسکولوں میں کمپیوٹر لیبز کا افتتاح

(نمائندہ / اخبار کی خبر)

حکام کے مطابق پہلے مرحلے میں ان اسکولوں کو منتخب کیا گیا ہے جہاں طلبہ کی تعداد زیادہ ہے اور جو دور دراز علاقوں میں واقع ہیں۔ ہر لیب میں 25 کمپیوٹر، ایک پروجیکٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) محترمہ فرحانہ یاسمین نے بتایا کہ اساتذہ کے لیے 10 روزہ تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ وہ طلبہ کو مؤثر طریقے سے کمپیوٹر کی تعلیم دے سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ورکشاپس میں 412 اساتذہ نے شرکت کی اور ان کے نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔

ڈی ای او نے کہا کہ ضلع کونسل کے پاس محدود وسائل ہیں اور اس منصوبے کے لیے فنڈز مختلف مدات سے جمع کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی کہ کسی ایک اسکول پر بوجھ نہ پڑے، اس لیے ہر یونین کونسل سے کم از کم ایک اسکول کو شامل کیا گیا ہے۔‘‘ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگلے مالی سال میں مزید 20 اسکولوں کو اس سہولت سے جوڑا جائے گا۔

تاہم کچھ والدین نے شکوہ کیا کہ منتخب اسکولوں کی فہرست میں کئی ایسے اسکول شامل نہیں کیے گئے جو شہر کے قریب ہیں اور جہاں آبادی زیادہ ہے۔ اس پر ڈی ای او نے وضاحت کی کہ ان اسکولوں کو پہلے ہی دیگر ذرائع سے کمپیوٹر فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ دور دراز علاقوں میں بجلی اور انٹرنیٹ کی سہولت کم ہے، اس لیے وہاں ترجیحی بنیادوں پر کام کیا گیا ہے۔

تجارتی بندر پر ہفتہ وار منڈی سبزی کی اسٹوکی ہٹانے کا حکم